السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ واقعہ کی فضیلت میں ہے کہ جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہ ہو گا کیا یہ بات درست ہے ؟ حضرت عبداللہ بن مسعود سوال نے اپنی بیٹیوں کو روزانہ اس کے پڑھنے کی تلقین کی تھی 1 ۔ (۱)

اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورۃ کو سورۃ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہو گا ؟ اگر یہ روایت درست نہیں ہے تو اپنے علم کی روشنی میں کوئی اور سورۃ بتا دیں جس کے بارے میں نبی کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہو کہ یہ سورہ فقر وفاقہ سے نجات دلانے والی ہے ۔

سورہ ملک اور سورہ واقعہ کے علاوہ اور کون سی سورتیں ہیں جو رات کو سونے سے پہلے پڑھنی چاہئیں ؟ (۲)

1 ترمذی حوالہ کتاب الدعاء از مختار احمد ندوی الدار السلفیۃ ۱۳ محمد علی بلڈنگ بھنڈی بازار بمبئی ۳ صفحہ ۴۹

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

سورہ واقعہ سے متعلق عبداللہ بن مسعود سوال والی روایت {مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُ بَنَاتِهِ يَقْرَأْنَ بِهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ} [جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ پہنچے گا اور ابن مسعود سوال اپنی بیٹیوں کو ہر رات اس سورہ کے پڑھنے کا حکم دیتے تھے] پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتی محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ تحقیق مشکوٰۃ میں اس کی سند کو ضعیف قرار دے چکے ہیں 1 البتہ صاحب مرعاۃ المفاتیح لکھتے ہیں : ’’وقال العزیزی : إسنادہ حسن ۔ وحدیث ابن مسعود أخرجہ أیضا ابن السنی ص ۲۱۸ ونسبہ السیوطی فی الاتقان ص ۱۶۵ ج ۲ للبیہقی والحارث بن ابی اسامۃ وأبی عبید وإسناد ابن السنی حسن‘‘ مگر اصول کا یہ بھی قاعدہ ہے کہ سند کے صحیح یا حسن ہونے سے حدیث کا صحیح یا حسن ہونا لازم نہیں آتا ۔ (۱)

رہا آپ کا سوال ’’اگر کوئی شخص اس نیت کے ساتھ اس سورہ کو سورہ ملک کے ساتھ ملا کر پڑھا کرے تو کیا یہ درست ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا محتاج نہ ہو گا ؟‘‘ سورہ واقعہ کے ساتھ اس نیت کو ملانے کی بابت تو لکھا جا چکا ہے باقی سورہ واقعہ اور سورہ ملک دونوں کی تلاوت پر جو اثر و فضیلت سوال میں ذکر کیے گیے ہیں مجھے ان کا علم نہیں نہ کوئی ایسی آیت معلوم ہے اور نہ ہی کوئی ایسی حدیث ۔

ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : {مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ} 2 [جو آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے] نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انس بن مالک سوال کے لیے دعاء فرمائی تھی {اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ} 3 [اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما اور اس کے رزق میں برکت ڈال دے] تو انسان کو چاہیے کہ صلہ رحمی کے ساتھ ساتھ دعا {اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالِي وَوَلَدِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي} [اے اللہ میرے مال واولاد میں اضافہ فرما اور میرے رزق میں برکت ڈال] کثرت سے پڑھتا رہے ۔

آخری تین قل بایں صورت کہ تینوں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونک لگائے پھر سر سے لے کر پاؤں تک پورے بدن پر جہاں جہاں ہاتھ پہنچ سکتے ہیں دونوں ہاتھ پھیرے یہ عمل تین مرتبہ کرے ۔ (۲)

۲۰/۸/۱۴۱۹ھ

1 [مشکوٰۃ ۔ کتاب فضائل القرآن ۔ الفصل الثالث ۔ اسنادہما ضعیف ۔] 2 [بخاری ۔ کتاب الادب ۔ باب من بسط لہ فی الرزق لصلۃ الرحم] 3 [بخاری ۔ کتاب الدعوات ۔ باب الدعاء بکثرۃ المال والولوع البرکۃ]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 01 ص 490

محدث فتویٰ